133325 ـ دوران حمل بچے كو دودھ پلانے ميں كوئى مانع نہيں

سوال

ميرى بيوى اپنے نو ماہ كے بچے كو دودھ پلا رہى ہے اور وہ ايك ماہ كى حاملہ بھى ہے، تو كيا ميرى بيوى كے ليے بغير كسى مشكل كے بچے كو رضاعت مكمل كرانا ممكن ہے، كيونكہ كچھ ايسى احاديث ہيں جو ايسا كرنے سے منع كرتى ہيں، ليكن مجھے ان احاديث كا علم نہيں آيا يہ صحيح ہيں يا نہيں ؟ يہ علم ميں رہے كہ بچہ ماں كے دودھ كے علاوہ كوئى اور دودھ نہيں پيتا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہمارے علم كے مطابق تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے كوئى ايسى حديث نہيں ملتى جو اس منع كرتى ہو، بلكہ يہ ملتا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ضرر و نقصان كے خدشہ سے اسے منع كرنا چاہا ليكن پھر آپ نے منع نہيں فرمايا جيسا كہ صحيح مسلم كى درج ذيل حديث ميں وارد ہے:

جدامۃ بنت وھب اسديہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا:

" ميں نے غيلہ سے منع كرنے كا ارادہ كيا، حتى كہ مجھے بتايا گيا كہ روم اور فارس ايسا كرتے ہيں؛ ليكن ان كى اولاد كو كوئى نقصان و ضرر نہيں ديتا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1442).

امام نووى رحمہ اللہ اس كى شرح ميں لكھتے ہيں:

" اس حديث ميں وارد " الغيلۃ " سے كيا مراد ہے اس ميں علماء كرام اختلاف كرتے ہيں، اور يہ " الغيل " ہے، امام مالك رحمہ اللہ نے موطا ميں اور اصمعى وغيرہ دوسرے اہل لغت نے كہا ہے كہ:

" الغيلہ يہ ہے كہ خاوند اپنى بيوى سے مجامعت كرے كہ وہ ابھى بچے كو دودھ پلانے كى مدت ميں ہو اور دودھ پلائے.

اور ابن السكيت كہتے ہيں:

" اس سے مراد یہ ہے کہ حاملہ عورت بچے کو دودھ پلائے "

علماء رحمہم اللہ کا کہنا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کرنے کا جو ارادہ کیا تھا اس کا سبب دودھ پیتے بچے کو ضرر و نقصان ہونا تھا.

علماء کہتے ہیں:

" ڈاکٹر اور اطباء حضرات کا کہنا ہے کہ یہ دودھ بیماری ہے اور عرب اسے ناپسند کرتے اور اس سے بچتے ہیں.

اس حدیث میں الغیلۃ کا جواز پایا جاتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا، اور اس سے منع نہ کرنے کا سبب بھی بتایا ہے " انتہی مختصرا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

میں شادی شدہ ہوں، ابھی پہلے بچے کی عمر دو برس نہیں ہوئی کہ ہمارا دوسرا بچہ بھی ہوگیا ہے، کیا اس میں کوئی گناہ تو نہیں ؟

کیونکہ آیت کریمہ میں فرمان باری تعالی ہے:

اور مائیں اپنی اولاد کو دو برس مکمل دودھ پلائیں ؟

اگر ایک کے بعد مسلسل دوسرا بچہ پیدا ہو جائے تو اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں؛ بلکہ اللہ تعالی آپ دونوں کو اجروثواب سے نوازےگا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ پیار و محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جنم دینے والی ہو "

یعنی کثرت اولاد والی ہو.

اور رہا اللہ سبحانہ و تعالی درج ذیل فرمان:

اور مائیں اپنی اولاد کو دو برس مکمل دودھ پلائیں البقرۃ (233).

یہ آیت کثرت اولاد کے منافی نہیں، یعنی حمل کی حالت میں بھی بچے کے لیے دودھ پینا ممکن ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے الغیلۃ یعنی حمل کی حالت میں دودھ پلانے سے منع کرنے کا ارادہ کیا تھا، لیکن منع نہیں فرمایا،

راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ فارسی اور رومی بھی غیلہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کی اولاد کو کوئی نقصان و ضرر نہیں دیتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے منع نہ فرمایا " انتہی

دیکھیں: فتاوی نور علی الدرب (10 / 495).

اس بنا پر حمل کے دوران بچے کو دودھ پلانا جائز ہے؛ لیکن اگر بچے کی صحت کو نقصان و ضرر ہونے کا باعث بنے تو پھر جائز نہیں؛ لیکن اس کے لیے کسی ماہر اور تجربہ کار ذہین طبیب و ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے، لہذا یہ مخصوص حالت میں منع ہوگا.

واللہ اعلم.

مزید آپ سوال نمبر (21203) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .